سوال

(175)کیا یہ حدیث ((مَن غَشَّنا فَلَیسَ مِنَّا))(جس نے ہم سے بددیانتی کی وہ ہم سے نہیں)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ریاض شہر کے ایک کالج کا طالب علم ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض طلبہ امتحانات میں بددیانتی کرتے ہیں۔ ''بالخصوص بعض مضمونوں میں جن میں سے ایک انگریزی زبان کا مضمون ہے اورجب میں ان سے سختی سے کہتا ہوں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ انگریزی زبان کے پرچے میں بددیانتی کرلینا حرام نہیں اور بعض بزرگوں نے ایسا فتویٰ بھی دیا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اس کام اوراس فتویٰ کے بارے میں مجھے مستفید فرمائیں گے۔''(محمد۔ع۔ب۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

((مَن غَشَّنا فَلَیسَ مِنَّا))

''جس نے ہم سے بددیانتی (دھوکہ) کی، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔''

اوریہ بددیانتی کا حکم جیسے معاملات کے بارے میں عام ہے، اسی طرح امتحان میں بددیانتی اورانگریزی زبان کے پرچے وغیرہ سب کو عام ہے۔ لہٰذا اس حدیث کے عموم اوراس معنی میں جو دوسری احادیث آئی ہیں، ان کی بنا پر کسی طالب علم لڑکے یا لڑکی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی بھی مضمون میں بددیانتی سے کام لے...اور توفیق عطا کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 158